جدید دنیا۔II

سبق نمبر	سبق کا عنوان	مہارتیں	سرگرمی
4	جدید دنیا۔II	خود آگہی، تنقیدی غور وفکر، تخلیقی غور وفکر، مسائل کا حل	نیٹ/ حوالہ جاتی کتابوں کے ذریعہ اطلاعات و معلومات کا عمل باہم

مفہوم و معنی

صنعتی انقلاب سے اس طرح کی سماجی اور معاشی تبدیلیاں وقوع پذیر ہوئیں، جس نے زرعی سماج کو جدید صنعتی سماج میں تبدیل کر دیا۔ صنعتی ملکوں کو ان کی صنعتوں کے لیے خام مواد اور اپنی تیار رشیا کے لیے بازاروں کی ضرورت تھی، کم ترقی یافتہ ملکوں کی تو آبادکاری کی ضرورت محسوس ہوئی اور اس بنا پر صنعتی ملکوں نے سامراجیت اختیار کر لیا اور نتیجتاً برتری کے لیے ان کے درمیان رقابت بڑھ گئی۔ سامراجیت اور رقابت کا نتیجہ عالمی جنگوں کی صورت میں برآمد ہوا۔

صنعتی انقلاب کے دوران اختراعات اور تکنیکی تبدیلیاں:

ٹیکس ٹائل صنعت

- کپڑا صنعت وہ پہلی صنعت تھی، جس میں بڑے پیمانے پر پیداوار شروع ہوئی۔

بھاپ کا انجن

- اسٹی ران بھاپ انجن ایجاد کیا۔1764ء میں، جیمس واٹ نے انجنوں کے ڈیزائن کو زیادہ بہتر بنایا اور ان کی کارکردگی میں چار گنا اضافہ کیا۔

کوئلہ اور لوہا

- بھاپ کے انجنوں کوئلے اور لوہے نے جدید صنعت کی بنیاد ڈالی۔

نقل وحمل کے وسائل اور مواصلات:

- 17ویں صدی میں سڑکوں اور پلوں کی تعمیر کی گئی۔ جلد ہی بھاپ کے انجن پٹریوں کے ذریعہ پورے انگلینڈ میں مصنوعات کی نقل وحمل کرنے لگے اور ہندوؤں کے ذریعہ نقل وحمل میں اس سے مدد ملی۔
- ٹیلی گراف اور ٹیلی فون کی ایجاد نے دنیا بھر میں ترسیل کو ممکن بنا دیا۔

سامراجیت اور استعمار سیذی کا عروج

- سامراجیت کی اہم خصوصیت یہ تھی کہ اس میں نوآبادیوں کے دولت وساحل کو اپنی طرف کھینچ لیا گیا اور سامراجی ملکوں میں انہیں منتقل کر دیا گیا۔

افریقہ میں سامراجیت (1880-1910)

ایشیا میں سامراجیت

چین: کی افیم کی جنگ اور اس کی شکست

جاپان: مسیحی کی بحالی کا آغاز 1868ء میں ہوا، جنوب اور جنوب مشرقی ایشیا سری لنکا پر پہلے پرتگالیوں، پھر ڈچوں کا اور اس کے بعد برطانویوں کا قبضہ رہا۔

سامراجیت کے اثرات

- اس نے ایشیا اور افریقہ دونوں کو ان کی دولت اور خام موادوں سے محروم کر دیا اور اپن کی صنعتی اشیا کو فروخت کر کے ان کے کئی منڈیوں کا استحصال کیا اور اس طرح ان نوآبادیوں کی معیشتوں کو برباد کر دیا۔ ہندوستان میں اس نے ہماری خوشحال معیشت کو تاراج کر دیا۔

پہلی عالمی جنگ

پہلی عالمی جنگ کے اسباب

- ایشیا اور افریقہ میں نوآبادیوں کی تقسیم نے جنگ کے حالات پیدا کر دیے۔
- 19ویں صدی کی آخری چوتھائی میں جرمنی، انگلینڈ کا اہم حریف بن گیا۔
- 1882ء میں جرمنی آسٹریا اور اٹلی نے سہ فریقی اتحاد پر دستخط کیے جس میں حریف طاقتوں کے خلاف باہمی فوجی امداد کا عہد کیا گیا تھا۔
- انگلینڈ روس اور فرانس نے 1907ء میں سہ فریقی دوستانہ معاہدے پر دستخط کیے۔

- دو باہم مخالف گروپوں کے عروج نے یوروپ کو دشمن کیمپوں میں تقسیم کردیا جو یوروپی طاقتوں کے درمیان تناؤ اور تصادم کا سبب بنا۔

پہ بین سلاؤ تحریک اور بلقان سیاست

- آرک ڈیوک فرانس فرڈینیڈ کا قتل جنگ کا فوری سبب بن گیا۔ جنگ کے دوران (1914-1988)
- پہلی عالمی جنگ جس کا آغاز اگست، 1914 میں ہوا تھا 1918ء تک جاری رہی۔
- 1917ء میں دو اہم پیش رفت ہوئیں۔ پہلی امریکہ کی اپریل میں جنگ میں شرکت اور دوسری نومبر میں روس کی جنگ سے دستبرداری۔

جنگ کے فوری اثرات

- پہلی عالمی جنگ دنیا کا سب سے زیادہ تباہ کن اور خوفناک واقعہ تھا۔ اس میں معصوم شہریوں سمیت تقریباً 10 لاکھ لوگوں کی جانیں ضائع ہوئیں۔

لیگ آف نیشنز (انجمن اقوام)

- یہ لیگ دنیا کی پہلی بین الاقوامی تنظیم تھی جسے 1920 میں قائم کیا گیا۔ اس کا ہیڈ کوارٹر جینیوا میں تھا۔
- اس کا اہم مقصد دنیا میں امن وسلامتی کو برقرار رکھنا، مستقبل کو روکنا، بین الاقوامی تعاون کو فروغ دینا، بین الاقوامی تنازعات کو پرامن طریقے سے حل کرنا اور ممبر ملکوں میں مزدوروں کے حالات کو بہتر کرنا تھا۔

دو عالمی جنگوں کے درمیان کی دنیا

- فاشزم اور نازی ازم کو فروغ
- انگلینڈ اور فرانس کو بھی شدید معاشی بحران کا سامنا کرنا پڑا۔ اشیاء کی قلت اور بیروزگاری میں روزافزوں اضافہ ہوا۔
- سوویت یونین دنیا کی پہلی سوشلسٹ ریاست کے طور پر ابھرا۔ یہ واحد ملک تھا، جو 1929 کے معاشی بحران کے اثرات سے محفوظ رہا، جبکہ مغرب کی سبھی سرمایہ دار ملکوں کو اس بحران کا سامنا کرنا پڑا۔
- پہلی عالمی جنگ کے بعد 1929ء میں امریکہ کو ضرورت سے زیادہ پیداوار کی وجہ سے شدید معاشی بحران کا سامنا کرنا پڑا۔

- جاپان ایشیا کا وہ واحد ملک تھا جو ایک سامراجی ملک کے طور پر ابھرا۔ دو عالمی جنگوں کے دوران جاپان ایک مضبوط فوجی طاقت بنا اور اس نے فاشزم کی مدد وحمایت کی۔

دوسری عالمی جنگ

- لیگ آف نیشنز مستقبل کی جنگوں کو روکنے کے اپنے مقصد میں ناکام رہی۔ دوسری عالمی جنگ کا آغاز 1939ء میں ہوا۔
- فاشسٹ (اٹلی میں) اور نازی جرمنی میں دونوں فریق جنگ پسند تھے اور انھوں نے اپنے عوام سے جنگ کے ذریعہ اپنے ملکوں کی کھوئی ہوئی عظمت کو واپس دلانے کا وعدہ کیا تھا۔
- سرمایہ دار ممالک ہونے کے ناطے برطانیہ اور فرانس وغیرہ سوویت یونین کے کمیونزم کو پھیلنے سے روکنا چاہتے تھے، چنانچہ انھوں نے اٹلی اور جرمنی کے حق میں ایک منظّم پالیسی اختیار کی۔ جسے خوشنودی یا مصالحت خواہی کی پالیسی کہا جاتا تھا۔

جنگ کے نتائج:

- جنگ ستمبر، 1945ء میں ختم ہوگئی۔
- جرمن یہودیوں کو یا تو نیست و نابود کردیا گیا یا ان کو تعزیری کیمپوں میں ڈال دیا گیا۔ جاپان کے شہر ہیروشما اور ناگاساکی پر امریکہ نے ایٹم بم گرائے جس کی وجہ سے ان کا وجود تقریباً خاک میں مل گیا۔
- ریاست ہائے متحدہ امریکہ اور سوویت یونین دو بڑی طاقتوں کے طور پر ابھرنے لگے بین الاقوامی امن وسلامتی کو برقرار رکھنے کا ایک بڑا مقصد سامنے تھا۔

اپنا تجزیہ کریں

سوال: ذرائع نقل وحمل اور مواصلات میں ترقی کے سبب تاجروں کو کس طرح مدد حاصل ہوئی ہے؟

سوال: اقوام متحدہ تنظیم کے بنیادی مقاصد کیا ہیں؟

سوال: پہلی عالمی جنگ کے اہم اسباب بیان کیجیے۔